مختصر بیان کر دیا گیا ہے اور ضرورت کے مطابق کچھ مسنون اذکار بھی۔ یہ کتاب مختصر ہونے کے باوجود بڑی جامع ہے۔ انداز بیان بڑا ہی دلچسپ ہے۔ طباعت و کتابت کا معیار عمدہ۔

بنگلہ تعلیم حصہ اول | از رفیع احمد فدائی۔ ناشر رائٹرس پبلی کیشنز، ڈھاکہ۔ قیمت ایک روپیہ چار آنے۔ صفحات ۸۰۔

مشرقی اور مغربی پاکستان کے لوگوں کے درمیان جو بُعد اور بیگانگی پائی جاتی ہے اس کو دور کرنے کے لیے علاوہ دوسرے ذرائع کے ایک ذریعہ یہ بھی ہے کہ دونوں بازوؤں کے لوگ ایک دوسرے کی زبان سمجھیں۔ مغربی پاکستان میں رہنے والے بنگالی زبان سے آشنا ہوں اور مشرقی پاکستان والے اردو سیکھیں۔ زیر تبصرہ رسالہ اسی مقصد کے پیش نظر لکھا گیا ہے۔

(بقیہ: ملتِ اسلامیہ کا فقہی سرمایہ)

ڈالا جائے گا۔

اہلِ مدینہ کی رائے یہ ہے کہ پکڑ رکھنے والے کو اگر قاتل کے ارادہ قتل کا علم تھا تو دونوں پر قصاص لازم آئے گا۔

امام محمد بن حسن کہتے ہیں کہ "پکڑ رکھنے والے کو کیونکر قتل کیا جائے گا؛ جب کہ فعل قتل اس نے نہیں کیا ہے" امام محمد اپنی رائے پر تفصیلی بحث کرتے ہیں اور اپنے مخالفین سے استفسار کرتے ہیں کہ اگر پکڑ رکھنے والا (ممسک) قاتل کے بارے میں سمجھتا ہو کہ اس کا ارادہ قتل کا نہیں ہے تو کیا تم لوگ اسے واجب القتل ٹھہراؤ گے۔ اگر تمہارا جواب یہ ہے کہ اسے قاتل کے ارادۂ قتل سے لاعلم ہونے کی صورت میں قتل نہیں کریں گے بلکہ اس وقت قتل کریں گے جب کہ وہ یہ خیال (ظن) رکھتا ہو کہ قاتل ارادۂ قتل سے آیا تھا تو تمہارے اس قول کا مطلب یہ ہوا کہ تمہارے نزدیک مقتول کو پکڑ رکھنے والا محض گمان کی بنا پر مستوجب قصاص ہے۔ حالانکہ گمان غلط بھی ہوتا ہے اور صحیح بھی۔ اس کے بعد